سوال

(142) حکومت کی اجازت کے بغیر زمین کو مسجد کے لیے وقف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا مسجد وغیرہ کے لیے اپنی زمین وقف کرنا حکومت کی اجازت کے بغیر مکمل ہوتا ہے یا نہیں؟ ایسی مسجد میں نماز درست ہے یا نہیں، ایسی مسجد ضرار کہی جا سکتی ہے کیا ایسی مسجد بنانے والوں سے عمرو بکر کا اقتصادی تعلق منقطع کرنا، اوران کی شادی و غمی میں شریک ہونے سے لوگوں کو روکنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب زید نے اپنے حصہ کی زمین وقف کر دی تو اس کا یہ وقف درست ہے، حکومت سے وقف کرنے کے لیے اجازت لینے کی ضرورت نہیں، ضابطہ کے لیے حکومت کے رجسٹر میں یا سرکاری اسٹامپ پر درج کرانا پڑتا ہے۔ اور اس مسجد میں نماز ایسا ہی درست ہے جیسا کہ اور تمام مسجدوں میں۔ مسجد کے لیے زمین آسمان سے نہیں اترتی۔ عموماً مسجدیں وقف کردہ زمینوں پر ہی بنائی جاتی ہیں، بکر و عمر غلطی پر ہیں، اور وہ اس آیت کا مصداق ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا الخ

عمرو بکر سخت مجرم ہیں، ذاتی عناد کی وجہ سے مسجد کو چھوڑ کر گھر یا دوکان میں نماز پڑھنا درست نہیں، ایسی مسجد کو ضرار کہنا بھی گستاخی بلکہ کفر ہے، تجہیز و تکفین اور شادی بیاہ میں شرکت کرنے سے روکنا تعدی اور ظلم ہے۔ بکر و عمر کو ایسے افعال سے توبہ کرنی چاہیے۔ (مولانا) عبد السلام بستوی، اہل حدیث دہلی جلد نمبر ۲، ش نمبر ۱۵)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02